س) توحید کی تعریف اور اس کے معاشرے میں اور انفرادی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں وضاحت کریں۔

تعارف: انسانیت پر اسلام کا سب سے بڑا احسان "عقیدہ توحید" ہے۔ جیسے عقائد اسلام کی جان ہیں اسی طرح سے عقائد کی جان عقیدہ توحید ہے۔ عقیدہ توحید کا مطلب ہے کہ اللہ کو ایک ماننا یہ ماننا کے دنیا کا وہی خالق اور مالک ہے اسکا کوئی شریک نہیں ہے اور صرف وہی عبادت کے قابل ہے۔ دنیا میں جتنے بھی انبیاء اور رسل آئے سب نے عقیدہ توحید کی ہی تبلیغ کی اور اس کے بعد تمام اولیاء اور امت مسلمہ کو چاہیے کہ وہ اپنے عمل سے اسکی تبلیغ کریں اور علمی اور عالمی کردار میں سے بھی اسکو فروغ دیں۔

دنیا میں مسلمانوں کو عقیدہ توحید کے لیے دو بڑے چیلنجز کا سامنا ہے۔

1) وجودِ باری تعالیٰ کا اثبات

2) عقیدہ توحید کی تبلیغ

وجودِ باری تعالیٰ کا اثبات۔

یہ دنیا اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے اور "الہ" اللہ کی تعریف کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ عرب کے زمانے میں بھی اسی لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ ~~عبرانیوں سے جو لغات~~ بنی اسرائیل سے جو لغات عبرانیوں کو وراثت میں ملی ان میں "الٰہ" بھی ایک ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

اور اگر تم ان سے پوچھو گے کہ زمین اور آسمان کو کس نے بنایا اور سورج اور چاند کس نے تسخیر کیے تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں اوندھے ہوئے جاتے ہیں۔ اور اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے کشادہ رزق دے اور جس کا چاہے رزق تنگ کر دے اور وہ ہر چیز سے واقف ہے۔ اور اگر تو ان سے پوچھے کہ کون ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا اور اسکے باوجود کے زمین

Scanned with CamScanner

مردہ ہو چکی تھی اس میں جان ڈالی تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے
(اور کہو) کہ شکر اللہ ہی کے لیے ہے لیکن یہ لوگ عقل نہیں رکھتے

فطرتِ انسانی سے دلیل۔

قرآن مجید سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ربوبیت انسان کے وجود کے اندر ودیعت کر دی گئی ہے اور قرآن مجید یہ ایک معاہدہ کی صورت میں بیان کرتا ہے جس میں انسان سے عہد و پیمان لیا گیا ہے۔ لیکن چونکہ انسان کو اس زندگی میں امتحان کے لیے بھیجا گیا ہے اسلیے اسکی یادداشت سے یہ چیز مٹا دی گئی ہے لیکن اسکے کچھ نشان انسان کے دل اور دماغ میں موجود ہیں۔ پھر جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کرتا ہے۔ جیسے ایک چھوٹا بچہ اپنی ماں کی طرف لپکتا ہے مصیبت کے آن پڑنے پر۔ قرآن کی سورت الاعراف میں اللہ اس عہد و پیمان کا ذکر کرتے ہیں

"اور یاد کرو جب پروردگار نے بنی آدم کی پشت سے انکی اولاد کو نکالا اور ان کو خود ان پر گواہ بنا کر پوچھا: کہ کیا میں تمہارا رب نہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ بے شک تو ہی ہمارا رب ہے اور ہم اس پر گواہی دیتے ہیں. یہ ہم نے اسلیے کیا تاکہ تو قیامت کے دن ایسا نہ کہنے کہ ہم تو اس سے بے خبر ہی تھے۔" (الاعراف، 172)

حضرت آدم ؑ کی نسل ہونے کے ناطے بھی ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اللہ ایک ہے کیونکہ جب ان کو پیدا کیا تو انہوں نے خدا کی بات سنی اور فرشتوں نے انہیں سجدہ کیا۔ یہ حقیقت انہوں نے اپنی نسل کو بھی

بتائی اور ان کے بعد آنے والی نسلوں کو ان کی نسلوں نے بتایا۔

تخلیقِ ارض و سما سے دلیل:

دنیا کی تخلیق اللہ تعالیٰ نے کی ہے اور اس میں موجود زمین اور آسمان اور باقی مخلوقات کا مالک بھی صرف اللہ ہی ہے۔

قرآن مجید میں اللہ نے بہت سارے مقامات پر زمین اور آسمان کی پیدائش کو پیدا کرنے کا ذکر کیا ہے۔ جیسے کہ سورۃ البقرہ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"اور وہی (اللہ) ہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو کچھ زمین میں ہے اسے بنایا اور پھر اس نے آسمان کی طرف رخ کیا تو اسے سات ہی آسمان بنا دیا۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔" (سورۃ البقرہ)

امام ابو حنیفہ رضی سے دلیل۔

امام ابو حنیفہ رضی فرماتے ہیں کہ دریا کے کنارے ایک درخت ہے۔ وہ گرا اور اس کی لکڑی الگ الگ ہو گئی ہے۔ پھر وہ اکٹھی ہو کر ایک کشتی بنانی کسے اور دریا پر چلنے لگی ہے۔ امام ابو حنیفہ فرماتے ہیں کہ جیسے ایک کشتی خود نہیں تخلیق ہو سکتی تو اس دنیا کو تخلیق کرنے والا بھی تو موجود ہے۔ اسکی ایک اور مثال وہ دیتے ہیں کہ جب ایک انسان خود پیدا نہیں ہو سکتا اس کو پیدا کرنے والا کوئی باپ موجود ہے تو اس کو سمجھنے کے سوچتے ہیں کہ کم تنا تک سب سے پہلا انسان تخلیق کرنے والا بھی موجود ہے۔ یہی دلیل امام ابو حنیفہ نے دہریوں کو بھی دی۔

گردشِ لیل و نہار سے دلیل۔

~~دنیا میں زمین سورج کے گرد گھومتی ہے~~

درخت، پہاڑ، چاند، ستارے، سورج، دریا سب اپنی جگہ پر موجود ہیں اور اپنے اپنے کام کر رہے ہیں۔

Scanned with CamScanner

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"اور زمین اور آسمان کی پیدائش اور رات اور دن کے بدلنے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں"۔ (سورۃ آل عمران)

ایک اور جگہ پر فرمایا:

ان فی السمٰوٰت والارض لاٰیٰت للمؤمنین (الجاثیہ)

بے شک زمین اور آسمان میں مومنین کے لیے نشانیاں ہیں۔

بے مثل تخلیق کے حوالے سے دلیل۔

دنیا کی ہر چیز ایک نظام سے چل رہی ہے اور یہ نظام الٰہی ہے جس کے مطابق سورج، چاند، ستارے اپنے اپنے مقررہ وقت پر نکلتے ہیں۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"اور اللہ کی ایک صفت یہ ہے کہ اس نے ہر چیز کو ~~نظام~~ مضبوط بنایا" (النمل)

سامی اور غیر سامی مذاہب میں عقیدہ توحید۔

سامی مذاہب (الہامی) جن میں یہودیت، عیسائیت اور اسلام جبکہ غیر سامی (غیر الہامی) میں بدھ مت، ہندو مت، زرتشت وغیرہ شامل ہیں۔

زرتشت

زرتشت جو ایران میں رائج تھا۔ اس عقیدہ کے مطابق دو خدا موجود ہیں ایک خدائے خیر اور خدائے شر۔

ہندو مت: اس عقیدہ میں بھی وحدانیت کا کوئی ذکر نہیں ہے بلکہ بہت سارے خداؤں کو مانا جاتا ہے جیسے کہ شوا، برہما اور وشنو۔

بدھ مت: مختلف لوگ مختلف بدھو کی عبادت کرتے ہیں۔

یہودیت اور عیسائیت

یہودی حضرت عزیر رض کو اللہ کا بیٹا اور عیسائی حضرت عیسیٰ ع کو اللہ کا بیٹا مانتے ہیں۔

اسلام:

اسلام میں خالص عقیدہ توحید موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی سورۃ اخلاص میں بیان کرتے ہیں

سورۃ اخلاص
قل ھو اللہ احد. اللہ الصمد. لم یلد ولم یولد. ولم یکن لہ کفوًا احد.

کہو کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

قرآن مجید میں ہی آیۃ الکرسی جسے کہا جاتا ہے اس میں بھی اللہ کی وحدانیت کا ذکر موجود ہے۔ اور اس میں اللہ ہی عبادت کے لائق ہے پر زور بھی دیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ اللہ ہی کی سلطنت اور قدرت موجود ہے۔

عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات۔

عقیدہ توحید کے مسلمانوں پر مثبت اثرات ظاہر ہوئے جن میں سے کچھ درج ذیل ہیں۔

آزادی اور حریت۔ عقیدہ توحید پر عمل کرنے سے انسان آزادی کی اس راہ کی طرف چلتا ہے جو اس کو اشرف المخلوقات ہونے کا بھی ظرف فراہم کرتی ہیں۔ عقیدہ توحید پر عمل کرنے سے وہ اپنی اہمیت کو جانتا ہے۔ اور اپنے پاس موجود عقل جو کہ کسی اور جاندار کے پاس نہیں ہے کو استعمال کرکے غور و فکر کرتا ہے اور اپنی اللہ کے علاوہ کسی سے نا ڈرتے ہوئے زندگی بسر کرتا ہے۔

محبت الہٰی عقیدہ توحید پر عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ کی کے ساتھ محبت پیدا ہوتی ہے اسی لیے قرآن مجید میں اللہ فرماتے ہیں۔

کہ ایمان والے سب سے زیادہ محبت اللہ سے کرتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

صبر و تحمل۔ عقیدہ توحید پر جب انسان عمل کرتا ہے اور اسے یقین ہے کہ زندگی میں ہر کام اللہ کی مرضی سے ہو رہا ہے اور وہی نظام بھی چلا رہا ہے۔ تو اس کو اس چیز پر بھروسا بھی دیتا ہے جب اس پر کوئی تکلیف آتی ہے تو صبر و تحمل اور وہ اللہ ہی سے رجوع بھی کرتا ہے۔

وسعت نظر

عقیدہ توحید پر عمل کرنے والا کبھی بھی تنگ نظر نہیں ہوتا اسکی دوستیاں اور دشمنیاں بھی خالص اللہ ہی کے لیے ہوتی ہیں۔

عزت نفس عقیدہ توحید پر عمل کرنے سے انسان کو بلندی اور عزت نفس حاصل ہوتا ہے۔ وہ دنیا کی ہر چیز پر اپنے نفس سے نہیں بلکہ اللہ کی نظر سے دیکھتا ہے۔

عجز و نیاز، اللہ پر ایمان رکھنے سے انسان خوداری اور حاصل کرتا ہے۔ مغرور اور تکبر نہیں کرتا کیونکہ اللہ تعالی تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اصلاح اخلاق۔

عقیدہ توحید سے انسان کے اندر پاکیزگی اور احساس ذمہداری اجاگر ہوتی ہے۔ اور وہ اپنے اعمال کو بھی درست کرنے کی طرف لگا رہتا ہے۔

عقیدہ توحید کے معاشرے اور اجتماعی زندگی پر اثرات۔

دنیا میں بہت سے ممالک میں جو مذہب مانا جاتا ہے اس میں عقیدہ توحید پر ایمان نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ یہ دنیا حصوں میں بٹی ہوئی ہے۔ یہ دنیا قوم پرستی اور انسانیت پرستی میں بٹی ہوئی ہے جس کی وجہ سے آج دنیا متحد نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے دنیا میں ایک امن والے نظم و ضبط کی کمی ہے۔

کیونکہ باقی مذاہب میں نہ تو مسائل کو حل کرنے کی طاقت ہے نا ہی نظام کو اکٹھا لے کر چلنے کی۔

خلاصہ بحث

صرف عقیدہ توحید پر عمل کر کے ہی انسان دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ کیونکہ اللہ کے سوا کسی اور مذہب میں یہ طاقت نہیں کہ وہ دنیا کے نظام کو متحد کر کے چلا سکے اور انسان کے تمام مسائل کو حل بھی کر سکے۔

Scanned with CamScanner